قومی گیت

دل کو ہمارے بھائی ہے ۲۶ جنوری
آئین نیا لائی ہے ۲۶ جنوری

یہ دیش اپنا آج ہے آزاد ہوگیا
ظالم کا ظلم دیکھ کہ دم توڑنے لگا
فتنہ پرست آج ہے ناکام ہوگیا
ایسا قدم اُٹھائی ہے ۲۶ جنوری

دل کو ہمارے بھائی ہے ۲۶ جنوری
آئین نیا لائی ہے ۲۶ جنوری

ٹیپو نے اپنے گھر کو لٹایا تھا اس لیے
آزاد نے بھی غم کو اُٹھایا تھا اس لیے
پانا تھا تجھ کو سر کو کٹایا تھا اس لیے
یہ سب ترے فدائی ہیں ۲۶ جنوری

دل کو ہمارے بھائی ہے ۲۶ جنوری
آئین نیا لائی ہے ۲۶ جنوری

فیضان اس کا دیکھ لو اب ہوگیا جاری
وہ لوگ تو گزر گئے اب آپ کی باری
حب وطن میں نکلے گی اب جان ہماری
پیغام لے کے آئی ہے ۲۶ جنوری

دل کو ہمارے بھائی ہے ۲۶ جنوری
آئین نیا لائی ہے ۲۶ جنوری

عاشق وطن کہ موت کی وادی میں کھو گئے
پروانے تھے جو شمع پہ قربان ہوگئے
کچھ لوگ زندگی کی پہچان ہوگئے
حارثؔ پھر ہم نے پائی ہے ۲۶ جنوری

دل کو ہمارے بھائی ہے ۲۶ جنوری
آئین نیا لائی ہے ۲۶ جنوری

حارث انصاری برہان پوری
277، غازی سالار میدان، مومن پورہ، برہان پور (ایم پی)

نئے سال کا پیغام

یکجہتی اور مہر و محبت کا پیغام سنائیں
سال نیا آیا ہے مل کر چلو یہ فرض نبھائیں

ناحق قتل و خون نہ ہو اب کہیں نہ ہو بربادی
بہنیں بیوہ ہوں نہ کبھی بیٹوں کو روئیں مائیں

جڑ سے کاٹ کے پھینک دو دہشت گردی کے پودوں کو
حب الوطنی اور وفا کے آؤ ترانے گائیں

جیئے سکون و چین سے امن کے سایہ میں ہر شہری
درسِ رواداری کے فسانے سب کو آؤ سنائیں

عزت عصمت لٹنے کا ہو خوف نہ اغوا کا ہو
کسی وقت بھی آزادی سے مائیں بہنیں جائیں

گاندھی جی کے سپنے پورے کرنے ہوں گے اطہرؔ
ہندو مسلم سکھ عیسائی مل کر قدم بڑھائیں

احمد سعید اطہرؔ
مکان نمبر 4-413، محلّہ ظفر نگر، مستقر منچریال (تلنگانہ)